سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی للعہ

قیمت از معاونین سےمر

اے جہان منتظر خوش ہو کہ سوئے قادیان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۰ | آگیا موعود عیسیٰ مہدی آخر زمان

قیمت از طلباء و غربا وغیرہ ۱۲ ہے

قادیان میں ہے

گورنمنٹ ۲۱

جلد ۷

مورخہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۷ مئی ۱۹۰۸ء

بروز جمعرات

نمبر ۱۸

سارے جہان سے اچھا دارالامان ہمارا | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دارالامان ہمارا جنت نشان ہمارا

فی پرچہ ۲

افریقہ صمہ

دس شرائط بیعت

اول۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت اون کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے منہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اوس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

اقتداء قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است
منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارش کند از اشقیا ماست

یک قدم دوری ازان علیا جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست	.. .. منتکی
عام قیمت پیشگی	.. .. للعہ
مابعد	.. .. صمہ
فی پرچہ	.. .. ۲

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ کریں گے اون سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچا ہو پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد میں نہیں سکیگا رسید زر اخبار میں دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں اونکو ہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔

منیجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت مسیح موعود بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔ یا رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے

کاتبہ محمد حسین احمدی قادیانی

بدر

۶ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ مطابق ۷ مئی ۱۹۰۸ء

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

اِنّی اُحافظ کل من فی الدار

معذرت

نیاز مندیہ نہایت افسوس سے اطلاع دیتا ہے کہ اس ہفتہ صفحہ ۳-۴ و ۱۴-۱۳ نہیں چھپ سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اخبار بوجہ اشاعت کے لحاظ سے ایک پریس پر نہیں چھپ سکتا۔ اسلئے ہم نے دوسرے پریس سے بھی کام لینا شروع کر دیا تھا مگر پریسین کے پتھر توڑ کر بلا اجازت چلے جانے سے وہ پریس بند ہو گیا اور مشین پریس کے سب پتھر سیدنا الموعود کی کتاب کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ اس پر بھی نہ چھپوا سکے۔ اس لئے بجز اس کے کوئی صورت نظر نہ آئی کہ جس قدر اخبار ایک پریس پر چھپ سکتا ہے وہ چھاپ کر بھیجا جائے۔ دوسرے پریس کا اجرا بہت سے اخراجات کو چاہتا ہے۔ **فنڈ کی حالت ایسی نازک ہے** کہ میں آپ کو کیا بتاؤں۔ اس وقت ہر خریدار بدر کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کی واجب الادا چندہ سالانہ کو بھیج دے۔ افسوس تو یہ ہے کہ مطالبہ کے خطوط کے بھی جواب نہیں دیئے جاتے اور جو صاحب قیمت دے چکے ہیں وہ اور دوسرے انصار بدر بھی **کم از کم ایک خریدار پیشگی قیمت دینے والا دیں**۔ تاکہ اخبار خطرہ کی حالت سے نکل سکے۔

میں یہ اطلاع بھی دینا اپنا فرض خیال کرتا ہوں اگر احباب اس عرضداشت کیطرف پوری توجہ نہ کرینگے اور اپنے ذمہ کی قیمتیں پیشگی نہ بھجوائینگے۔ تو اخبار پورے حجم کا اور وقت پر شائع نہ ہو سکیگا۔

تصحیح - ٹائیٹل پر بجائے ۳ ربیع الثانی کے ۵ پڑھو۔

حضرت اقدس نے ۲۸ - اپریل کو جماعت کو نصیحت کی کہ بیعت کا منشاء پورا کرو پورے طور سے متقی بنو ورنہ تم میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں۔ ایسا ہی ۲۰ - اپریل کو اداء حقوق العباد اور تزکیہ نفس پر تقریر فرمائی غالباً ایک ماہ تک حضرت لاہور میں ٹھہرینگے۔

فراقِ حبیب

صفحۂ ارض پہ زریں ہے نشانِ لاہور
بڑھ گئی چرخ چہارم سے بھی شانِ لاہور

مردہ قوموں کے جلانے کو مسیحا آیا
مژدہ صد مژدہ تمہیں زندہ دلانِ لاہور

اتر آئی مرے مولیٰ کی برہنہ تلوار
سرنگوں کس لیئے ہونگے نہ بتانِ لاہور

شب تاریک نے لازم ہیں وہ بدر کامل
کر رہا خوب ہے تنویر جہانِ لاہور

جان کھلنے کو ہے تیار ہماری تن سے
لے اب آئیگا وہ روح وروانِ لاہور

صبح سے شام ہوئی شام سے پھیلا پہرا
نظر آیا نہ مگر ماہِ زمانِ لاہور

کھا چکے جتنا غم و رنج و الم کھا سکتے
ختم لیکن نہ ہوا قصہ خوانِ لاہور

تیرے مہجور ہیں نہایت مضطر
جن چاہتے ہیں وہ بھی مکانِ لاہور

کوئی اس زخم پہ للہ لگائے مرہم
گڑ گئی ہے مرے سینہ میں سنانِ لاہور

تیر پر تیر جدائی کے چلے آتے ہیں
کھچ گئی میرے لئے کیسی کمانِ لاہور

کہہ گیا کچھ میں اگر جوشِ تپِ فرقت میں
مجھے معذور رکھیں احمدیانِ لاہور

اپنے اکمل کو بلا لیجئے جلدی حضرت!
ہر گھڑی جس کی زبان پر ہے بیانِ لاہور

معذرت

اطلاع - ۲۳ - اپریل کو مکرمی مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اپنے اہل بیت کو بھیرہ میں پہنچانے چلے گئے اور اس کے بعد پھر آتے ہی حضور علیہ السلام کا ارشاد پہنچا کہ کچھ دنوں کے لئے خطوط کا جواب دینے کے لئے لاہور چلے آئیے۔ چنانچہ آپ آجکل پھر لاہور ہیں ہیں اس علاوہ فنڈ کی مشکلات اور دوسرے پریس کے بند ہونے نے مجھے یہ اعلان کرنے پر مجبور کیا ہے کہ شاید اگلا پرچہ نہ چھپ سکے اگر ایسا ہو گیا تو امید ہے کہ احباب ہماری معذوری پر نظر رکھ کر معاف فرمائینگے۔

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

یعقوب نام۔ ابو یوسف کنیت قاضی القضاۃ خطاب ۱۱۳ھ کو پیدا ہوئے ہنوز آغوش مادر میں شیر خوار ہی تھے کہ باپ نے انتقال کیا بیکس ماں چرخہ کات کر اپنی گذران اور اس یتیم کی پرورش کیا کرتی جب کچھ ہوش سنبھالا تو ماں نے ایک ٹھٹیرے کی دوکان پر (ظروف مسی کا بنانا سیکھنے کیلئے) بٹھلایا۔ قریب ہی حضرت امام اعظم کا درس تھا یہ دوکان سے اٹھ کر درس میں جا بیٹھتے۔ دکھیا ماں کو جب دوکاندار سے معلوم ہوتا کہ اوسکا بچہ دوکان سے غائب ہے تو وہ حلقہ درس میں سے اوٹھا کر اونکو لیجاتی۔ امام رحمۃ اللہ علیہ چندبار اسیطرح ملاحظہ فرمایا۔ اور ابو یوسف بھی چند روز تک درس سے غیر حاضر رہے حتی کہ امام نے خود اونکو طلب فرمایا اور غیر حاضری کا سبب پوچھا کہا ماں کی اطاعت اور معاش کی ضرورت مجھے غیر حاضر پر مجبور کرتی ہے اوس وقت امام رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بہت سے لوگ بیٹھے تھے اونکو بٹھلائے رکھا جب سب چلے گئے تو سو روپیہ اون کے حوالے کئے اور فرمایا کہ درس میں آیا کرو جب یہ خرچ ہو لیں تو پھر مجھ سے کہدینا۔ ابو یوسف فرماتے ہیں کہ میں نے تو زبان سے کبھی نہ کہا کہ آج روپیہ خرچ ہو گئے لیکن جس روز وہ ختم ہو جاتے۔ خدا کی قدرت اوسی روز امام علیہ رحمۃ اللہ مجھے اور روپیہ دیدیتے غرض امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ایسی شفقت اور ایسی ترتیب کے ساتھ اونکو روحانی و جسمانی فوائد و فیوض سے مالامال بنا دیا کہ عمر کے آخری حصہ میں اونہوں نے دین اور دنیا دونوں سے کافی تمتع اوٹھایا ابو یوسف خود ہی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میری ماں مجھے حلقہ درس سے اٹھانے کے واسطے آئی اور جھنجھلا کر امام رحمۃ اللہ علیہ سے کہنے لگی کہ لڑکے کو تو خراب کرتا ہے میں کہتی ہوں کہ یہ بے پدر بچہ آنہ دو آنہ کا روزگار سیکھ لے تو اچھا ہو اور تو اسے کتابوں میں لگالیتا ہے امام نے فرمایا کہ یہ علم پڑھ کر روغن پستہ کے ساتھ فالودہ کھایا کریگا بڑھیا غصہ میں باہر نکل گئی اور گلی میں جا کر کہا کہ یہ بوڑھا سٹھیا گیا ہے۔ جو ایسی باتیں کرتا ہے ابو یوسف رحمہ کہتے ہیں کہ میں ایک روز (قاضی القضاۃ بن جانیکے بعد) ہارون رشید کے پاس بیٹھا اوٹھنے لگا اوس نے کہا یعقوب بیٹھ جاؤ آج ہمارے یہاں ایک چیز تیار ہوئی ہے جو ہمیشہ نہیں ہوتی تم بھی کہا کر جاؤ میں نے پوچھا وہ کیا ہے کہا روغن پستہ والا فالودہ میں ہنس کر ہارون رشید نے وجہ پوچھی میں نے ٹالنا چاہا مگر جب اوس نے نہایت اصرار کیا تو میں نے تمام قصہ سنا دیا خلیفہ بھی نہایت متعجب ہوا اور بولا بیشک علم میں دینی اور دنیوی فائدے دونوں ہیں پھر ابو حنیفہ پر رحمت بھیجا کہتے تھے کہ جو کچھ وہ سر کی آنکھوں سے نہ دیکھ سکتے تھے اوسے چشم دانش سے دیکھ لیتے تھے

تنوخی نے خلیفہ ہارون رشید کے پاس ابو یوسف رح
کی رسائی ہونے کی وجہ یہ لکھی ہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ کے
انتقال کے بعد کہ زمانہ بعد [illegible]
سردار کو خرید ہین (قسم کا ٹوٹنا) کے متعلق ایک مسئلہ کی ضرورت
پڑی۔ انہون نے فتوے دیا کہ قسم نہین ٹوٹی اوس نے
شکرانہ مین بہت سا روپیہ پیش کیا اور اپنی [illegible]
کو مقرر کر دیا۔ ایک روز یہی فوجی افسر خلیفہ کے پاس گیا۔
دیکھا کہ مغموم بیٹھا ہے۔ وجہ دریافت کی۔ کہا کہ ایک مسئلہ
کے متعلق سخت خلش ہو رہی ہے۔ کسی فقیہ کو لاؤ۔ یہ سردار
امام ابو یوسف کو لے گیا۔ خود اون کا بیان ہے کہ جب
مین ایوان کے دروازہ مین داخل ہوا تو ایک کمرہ مین
ایک حسین نوجوان قید دیکھا اوس نے میرے سامنے
گڑگڑاتے ہوئے ہاتھ پھیلائے مگر مین اوس کا مدعا
کچھ نہین سمجھا۔ اندر گیا تو خلیفہ نے پوچھا کہ بادشاہ کسی
زانی پر اپنے ذاتی معائنہ پر حد شرعی جاری کر سکتا ہے
یا نہین۔ مین نے کہا نہین۔ خلیفہ نے سنتے ہی سجدہ کیا پھر دریافت
کیا کہ تم کہان سے کہتے ہو۔ مین نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا ارشاد ہے ادرؤا الحدود بالشبہات یعنی جب
شبہ ہو جائے۔ تو ملزم پر سزائے شرعی جاری نہ کرو۔
ہارون رشید نے کہا کہ معائنہ کے بعد کیا شبہ رہ سکتا
ہے؟ مین نے کہا کہ معائنہ بھی گویا ایک قسم کا علم ہے
اور کوئی شخص اپنے ہی علم سے مجرم کو سزا نہین دے سکتا۔
خلیفہ نے مکرر سجدۂ شکر کیا اور [illegible] انعام کثیر دیکر رخصت
کیا خلیفہ نے اوس نوجوان کو آزاد کر دیا اور اوس نے
بھی بڑی [illegible] کہ میرے پاس بہت کچھ بھیجا اس واقعہ کے
بعد خلیفہ میرے حال پر مہربان ہوا حتے کہ مجھے قاضی القضاۃ
بنا دیا۔

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ ابو یوسف رح ہنوز
طالب علم ہی تھے کہ سخت مریض ہوگئے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ
اون کی عیادت کو گئے۔ ہم بھی ساتھ تھے جب واپس ہو
کر اون کے گھر سے نکلے تو امام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
کہ اگر یہ جوان مر گیا تو روئے زمین کا عالم تر شخص مرے گا۔

حماد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ ایک روز زفر میرے والد
(امام ابو حنیفہ) کے دست چپ اور ابو یوسف رح دست
راست پر بیٹھے ہوئے تھے ایک مسئلہ مین بحث کرنے
لگے۔ ابو یوسف رح کی دلیل کو زفر کاٹ دیتے اور زفر
کی دلیل کو ابو یوسف رح غلط ٹھہرا دیتے تھے۔ یہان ظہر کا
وقت آگیا جب موذن اذان دی۔ تو امام اعظم نے
دونون کو خاموش کر دیا اور زفر سے مخاطب ہو کر فرمایا
کہ جس شہر مین ابو یوسف رح ہونگے وہان تم سردار نہین کہلا
سکتے۔ مطلب یہ کہ ابو یوسف رح کو [illegible]
امام ابو یوسف کے بعد زفر کا [illegible]

[illegible]
کے پاس آیا اور دیر تک خاموش بیٹھا رہا انہون نے
پوچھا کہ کچھ فرمایئے۔ بولا روزہ دار روزہ کب افطار کرے
فرمایا کہ آفتاب غروب ہو جائے [illegible]
اگر آفتاب آدھی رات تک غروب نہ ہو [illegible] ابو یوسف رح
ہنس پڑے۔ کہا کہ [illegible] خاموش رہنا [illegible] درست تھا
یہ قطعہ پڑھا ؎

عجبت لازراء العيي بنفسه
وصمت الذي قد كان بالقول اعلما
وفي الصمت ستر للعيي وانما
صحيفة لب المرء ان يتكلما

مجھ بیوقوف کی بیہودہ گوئی اور اپنے آپ کو خود ذلیل کرنے
پر اور دانشمند شخص کے خاموش رہنے پر تعجب آتا ہے
حالانکہ بیوقوف کے لئے خاموشی ستر پردہ ہے اور دانا کے لئے
بولنا ہی سرمایہ دانش ہے۔

شیخ سعدی نے اسی کے مثل مطلب کو اس شعر مین ادا کیا ہے

دو چیز تیرہ عقل است دم فرو بستن
بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

دوسرے شعر مین اسی مطلب کو ایک اور پیرایہ مین ادا کیا ہے۔

کمال است در نفس انسان سخن
تو خود را بہ گفتار ضائع مکن

کتاب الجلیس والانیس مین ہے کہ امام ابو یوسف رح خط لکھ
رہے تھے ایک شخص برابر بیٹھا ہوا دزدیدہ نگاہ سے پڑھنے
لگا۔ جب خط لکھا جاچکا تو انہون نے پوچھا کہ کوئی غلطی تو
کہین نہین رہ گئی اوس نے سادہ لوحی سے کہا نہین۔
ایک حرف بھی نہین فرمایا بس تجھے جزائے خیر دے کہ مجھے
پڑھنے کی تکلیف سے بچا دیا۔ یحیی بن عبد الصمد کہتے
ہین کہ خلیفہ نے ایک باغ کا دعوی ابو یوسف کی عدالت
مین دائر کیا بظاہر خلیفہ سچا معلوم دیتا تھا مگر درحقیقت
مدعا علیہ جو ایک غریب شخص تھا حق پر تھا ایک روز خلیفہ
نے کہا کہ آپ نے میرے مقدمہ مین کچھ فیصلہ نہ دیا؟ انہون
نے مصلحتاً یہ کہا کہ مدعا علیہ یہ کہتا ہے کہ مدعی حلف
اوٹھائے کہ اوس کے گواہون نے صحیح شہادت دی ہے
خلیفہ نے کہا کیا مدعی سے ایسا حلف لینے کا قاعدہ ہے؟
ابو یوسف نے کہا ہان۔ امام ابن ابی لیلی کا یہی مذہب تھا خلیفہ
نے [illegible] کہ مجھے حلف نہ دلاؤ۔ مین دعوی سے دستبردار ہوتا
ہون۔ امام ابو یوسف رح کو معلوم تھا کہ خلیفہ حلف نہ اٹھائیگا
اس لئے غریب مدعا علیہ کو بچانے کے واسطے یہ تقریر کی تھی۔

ایک کتاب کا مصنف لکھتا ہے کہ ہارون رشید کا گذر شہر مبارک
(بغداد اور واسط کے درمیان لب دجلہ ایک شہر کا نام) سے ہوا
وہان کے قاضی نے لوگون کو کہا کہ خلیفہ اور قاضی القضاۃ کے سامنے
میری تعریف کرو اونہون نے منظور کر لیا۔ یہ قاضی خود ہی لباس بدل
کر سر راہ کھڑا ہو گیا جب خلیفہ کی سواری برابر آئی تو کہا اے
امیر المومنین ہمارا قاضی بہت ہی اچھا اور بہت ہی سچا ہے وہان
[illegible] ہارون رشید
نے ابو یوسف کی طرف دیکھ کر کہا کہ جس قاضی کی طرفداری ایک شخص کے
سوا کوئی دوسرا نہین کرتا۔ وہ بیشک اچھا نہ ہوگا ابو یوسف نے کہا کہ
حضور کو تعجب ہوگا کہ یہ قاضی خود ہی ہے جو اپنے منہ سے اپنی تعریف
کر رہا ہے ہارون رشید ہنس پڑا کہا بیشک اسے کبھی معزول نہ
کرنا چاہئے پھر ابو یوسف رح نے پوچھا کہ کیا تم ایسے لوگون کو بھی قاضی
مقرر کیا کرتے ہو کہا مدت تک امیدوار رہا اور سخت لاچار تھا ایک
مہینہ اسے یہ جگہ دی تھی۔

ایک دفعہ ہارون رشید نے پوچھا کہ ہمنے سنا ہے کہ جو لوگ تمہارے
سامنے آکر شہادت دیتے ہین اور تم اون کی شہادت مان بھی لیتے ہو
یہ بناوٹی ہوتی ہین ابو یوسف نے کہا کہ ہان یہ میرا فعل ہے۔ رشید نے
پوچھا کہ کیونکر۔ کہا جو لوگ مستور الحال یا نامدار ہین وہ نہ ہم سے واقف
اور نہ ہم اون سے واقف۔ اور جن شخصون کا جھوٹ علانیہ ظاہر ہو چکا ہے
وہ نہ ہمارے سامنے آسکتے ہین اور نہ ہم اون کی شہادت قبول کر
سکتے ہین پس باقی یہ بناوٹی لوگ ہی رہ گئے ہارون رشید بولا
سچ ہے۔ اصلیت یہی ہے۔

ہلال بن یحیی کہتے ہین کہ ابو یوسف تفسیر مغازی اور ایام العرب کے
حافظ تھے اور فقہ تو اون کے اقل علوم مین سے تھی۔

طلحہ بن محمد بن جعفر کہتے ہین۔ ابو یوسف مشہور الامر ظاہر الفضل
شخص ہین اون کے زمانہ مین اون سے بڑھکر فقیہ اور کوئی نہ
تھا علم و حکمت۔ قدر و عظمت مین اعلے درجہ پر پہونچے ہوئے تھے
سب سے پہلے شخص ہین جنہون نے فقہ حنفیہ مین اصول تحریر کئے
اور مسائل کو لکھ کر پھیلایا۔

عمار بن ابو مالک کہتے ہین کہ اگر ابو یوسف رح نہ ہوتے تو کوئی
شخص ابو حنیفہ اور ابن ابی لیلی رحمۃ اللہ علیہما کا نام بھی نہ جانتا انہین نے
دونون کے اقوال کو پھیلایا اور ان کے علم کو شائع کیا۔

مختلف نوٹ

(از خاکسار احمد حسین احمدی۔ فرید آبادی)

ان نوٹون کی اشاعت مین دیر ہوگئی ہے

آنکھون والے دیکھین اور کانون والے سنین

ناگپور مین ایک نیا وبائی مرض نمودار ہوا ہے اور اب تک کئی بنگالی اسکا شکار ہو چکے ہین۔ اس مین پہلے ٹانگین سوج جاتی ہین پھر ابتدا مین ہلکا بخار شروع ہوکر آخر سخت شدت تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور ساتھ ہی زکام اور کھانسی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ سانس تنگی سے آنے لگتا ہے اور آخر مین دل کی حرکت بند ہوکر مریض راہی عدم ہوتا ہے"

ناظرین! اسی قسم کی ایک اور خبر پر مین پہلے کسی پرچہ بدر مین ریمارک کر چکا ہون۔ وہ خبر علی پور سے متعلق تھی اور اس مرض کی نوعیت بھی اس سے مختلف تھی تو کیا یہ پے در پے اور نت نئی بلائین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے نشان نہین۔ جنہین خدائے حکیم و علیم مہینون پہلے سے مطلع فرما چکا ہے کہ [illegible] و امصار مین نئے نئے امراض و بلائین نمودار ہون گی۔ مگر آہ! اسفلی دنیا کے بندے [illegible] بہت کم لوگ ایسے [illegible] سب [illegible] کی آواز پر کان دھرتے اور [illegible] کی [illegible] کو سمجھتے ہین۔ حالانکہ وہ طرح طرح کے [illegible] پیرایون مین برابر تنبیہ کر رہا ہے کہ لوگو! ان آنے والے دنون کی چھوٹی موٹی [illegible] سے ہی عبرت پکڑو اور اپنی اصلاح کرلو۔ ورنہ زلزلۃ عظیمہ جو بڑی بھاری مصیبت ہوگا اور جسے شئی عظیم کہا گیا ہے وہ تو قیامت کا نمونہ ہوگی جسمین رجوع اور توبہ قابل پذیرائی نہین ٹہر سکتی۔ جیسا کہ غرق ہونے کے وقت مین فرعون کا تائب ہونا اس کی روح کو کچھ فائدہ نہ پہونچا سکا۔ بجز اس کے کہ اس کا جسم ڈوبنے سے بچ گیا۔ وہ بھی اس لئے کہ تا دوسرون کے لئے موجب عبرت ہو۔

چھوڑ دو وہ راگ جس کو آسمان گاتا نہین

عید میلاد مسیح کے موقع پر امریکہ کے تمام مدارس مین ایک ترانہ گایا جاتا ہے جسمین مسیح کی بعض فضیلتین بھی بیان [illegible] منسوخ کر دیا جائے کیونکہ ان مدرسون مین یہودی اور دیگر مذاہب کے لڑکے بھی تعلیم پاتے ہین اون کو کیون مجبور کیا جائے کہ مسیح کی منقبت سرائی مین شامل ہون؟ سررشتہ تعلیم کے افسرون نے بھی اس کوشش کو صحیح قرار دیا۔ اس پر تمام پادریون مین جوش پھیل گیا۔ متعدد جلسے بھی ہوئے اور عدم تنسیخ پر حکومت کو توجہ دلائی گئی۔ نتیجہ ہنوز سننے مین نہین آیا۔ مگر اغلباً وہی ہوگا جو فرانس کی نسبت پہلے دنون اخبارون مین گشت لگاتا رہا ہے کہ پادریون کو نیچا دیکھنا پڑا اور الوہیت مسیح سے نفور و بیزار منکرون کا بول بالا رہا۔ کیا اب بھی بیہودی [illegible] ملانے حضرت مخبر صادق کی اس خبر کو مانکر کہ دجال آپ ہی آپ پگھلیگا۔ یہ باور کرنے مین چون و چرا ہی کرتے رہین گے۔ کہ دجال یہی فرقہ پادری ہے جو مختلف مسیحی ممالک مین یکے بعد دیگرے اپنے ہی ہمقومون سے ذلت اور زک پر زک اٹھا کر گویا مسیح موعود کے دم سے نابود و پاش پاش ہو رہا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی گمراہ امت اور ان کے عقائد فاسدہ کو تقویت دینے والے [illegible] فراموش مسلمانو اب تو ہوش مین آؤ [illegible] الوہیت مسیح کے [illegible] کا [illegible] یا [illegible] واحد کی توحید پھیلانے اور اوس کی منشاء کے مطابق عقاید دادیان باطلہ سے بیزار ہوکر دین اور [illegible] دین حق کی تائید [illegible] و اشاعت کا [illegible] پاک فرشتون کو [illegible] اور ضرورت وقت کو پہچان کر خدا کی رضا جوئی کے فکر مین لگو۔

صلیب پرستی کی شکست فاش

امریکہ مین سنا ہے کہ مذہبی حلقے کے لوگ پریزیڈنٹ کی دست درازیون کے بہت شاکی ہین وہان طلائی و نقرئی سکون پر پہلے یہ جملہ کندہ ہوتا تھا کہ

In God we trust

یعنی ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہین مگر پریزیڈنٹ نے نئے سکون سے اس موٹو کو الغط کر دیا کہ یہ بالکل بے معنی و مہمل ہے۔ سکون سے مذہبی جذبات کو کیا واسطہ؟ اسپر تمام مذہبی جماعتین چیخ اٹھین کہ یہ صریحاً مذہب کی [illegible] مگر شنوائی نہ ہوئی۔ اصل مین پریزیڈنٹ روزویلٹ سچے ہین خواہ اونہین اس بات کا علم ہو یا نہ ہو مگر اس مین شک نہین کہ جس خدا پر آگے بھی دنیا کا بھروسہ تھا وہ اور اس کی خدائی اب مر چکی ہے پھر بھروسہ کس پر کرین؟ اور گو پریزیڈنٹ موصوف کو اوس جھوٹے اور فانی معبود کی موت کا علم ہونا نہ ہونا ایک جُدا بات ہو لیکن کم از کم ایمان و عقیدہ تو انہین اس کی خدائی پر یقیناً نہین رہا ورنہ ایمان و عقیدہ کے ہوتے کوئی معمولی آدمی بھی ایسی جسارت نہین کر سکتا کہ قوم کے مزعومہ خدا کا نام مٹا کر اس ناراضی و برہمی کا موجب ہو جس سے ملک و ملت مین نقص امن کا بڑا بھاری اندیشہ ہو سکتا ہے چہ جائیکہ ایک سلطنت جمہوری کا سرتاج ایک ایسی فاش غلطی کھا کر نہ صرف ملک و قوم کی بلکہ اپنی عزت و آبرو اور خیر و عافیت تک کو معرض خطر مین ڈالے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پریزیڈنٹ صاحب اندر اندر کمخیال حامل [illegible] پادریون کے مصنوعی خدا کو خوب سوچ سمجھ کر اور [illegible] وجہ البصیرت جواب دے چکے ہین مبارک ہون [illegible] موعود [illegible] یہ روشن قوۃ [illegible]

[illegible] الکاذبہ

برادرم [illegible] صاحب [illegible] [illegible] کہ ایک شیخ [illegible] الدین [illegible] کشف و الہام بیان کیا جاتا ہے [illegible] زیر اثر [illegible] ہے اور اس کا خیال ہے کہ [illegible] ایک عجیب برقی رو جاری ہے [illegible] ہر ایک قسم کے دینی [illegible] کا جواب [illegible] صاحب [illegible] ملہم صاحب وہی [illegible] جواب دیتے ہین۔

[illegible] سوال کیا کہ مجھے اپنے مرشد کی کس طرح پیروی کرنی چاہئے۔ [illegible] ولی اللہ کو آنکھین اوپر نیچے اور کچھ منہ بند کرنے اور توجہ دینے سے الہام ہوا۔ اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرسول اس کے بعد قطب صاحب کا فیصلہ سنایا کہ جو کچھ وہ کہے اس کا کہا مانو۔ اس کے پیچھے چلے جاؤ انکار نہ کرو اسپر بندہ کو بہت خوشی ہوئی۔ شام کے وقت پھر ملاقات نصیب ہوئی اور دیکھا کہ کئی مردہ شو اور اہل سنت جماعت اردگرد بیٹھے ہین اور ولی اللہ صاحب ہر ایک کے سوال کا جواب الہام کے ذریعہ دے رہے ہین اور قطب صاحب کا فیصلہ سنا رہے ہین۔ میں نے کہا۔ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مرید ہون آپ ملہم ولی اللہ [illegible]

باسمہ تعالیٰ

مسائل

(از ... نور الدین ... العالمین)
عرصہ گذرا ہے کہ جناب مولانا سے کچھ سوال پوچھے گئے تھے
ان کا یہ جواب آپ نے لکھوایا۔ فائدہ عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

تیمم صرف مٹی سے یا آلودہ بخاک سے ہی جائز ہے۔ فتیمموا صعیداً طیباً۔ (۲) جمع بین الصلوتین ہر ایسے ... سے ... (سستی) جو مجبوری ہو۔ جائز ہے۔ ترمذی ... موجود ہے (۳) سفر وہی ہے جسے لغۃً عرفاً سفر کہیں۔ سفر کی نیت ہی کرتی ہے۔ احادیث میں سفر کے حدود تفصیل کے طور نہیں ہیں۔ سفر مجمل نہیں ہے (۴) تم ملک کا ارادہ اقامۃ ہو جانے مقیم ہو جاتا ہے۔ (موطا اور بخاری) (۵) آیا منٰی سے واقعی ... دراز ہے جسکی کیفیت مفصلہ فی ... ہے منکر فی آن واحد نہیں بلکہ زمانہ ممتد میں اپنے اسے اوقات میں۔ اور یوم بمعنی مطلق زمانہ اور خمسین الف سنۃ است سنہ اور ... اور آن واحد (کل یوم ھو فی شان) ایکہی (لکم میعاد یوم) بدر کی جنگ کا وعدہ) حدیث میں ہے ۵ دن ہماری سلطنت رہیگی۔ یہ پیشگوئی خلفائے عباسیہ کے انجام تک رہی۔ ایسے ہی میثاق کا یوم یوماً او بعض یوم میں ... سال ہے۔ (۶) پانی کی طہارت کی بابت شریعت نے فطرت پر چھوڑ دیا ہے۔ جوکہ اپنی اپنی عرف وعادت اور طبائع سے مفہوم ہوتی ہے۔ گنوار لوگ اپنے طبائع کے موافق پانی کو گندہ یا پاک جانتے ہیں۔ اور نفیس متنفس اپنی فطرتوں سے سمجھ لیتے ہیں احادیث میں مقادیر مختلفہ اسی سے لئے ہیں۔ احمدیوں کا عمل عرف وعادت فطرت پر ہونا چاہیے۔ (۷) نواقض وضو اجماعی من السبیلین بول وبراز ہے۔ باقی اختلافی ہیں یرید اللہ بکم الیسر پر عمل کرنا چاہیے۔ حکم الاول کے مقابل مخالف حدیث نہیں آئی اس لئے شاہ ولی اللہ نے حجۃ اللہ البالغہ میں اس ناقض سمجھا میرا فیصلہ یسر۔ (۸) جہر بسم اللہ کا عمل احمدیوں میں ہی مختلف ہے۔ حضور نے کبھی توجہ نہیں فرمائی۔ حکیم الامۃ الحمد سے اول ستر اسورۃ کے پہلے بھی مولانا کریم الامۃ مرحوم ہر دو میں جہراً کہی سب جگہ خفا کرتے ہیں۔ ولکل وجہۃ (۹) ظہر پہلی مثل میں نہ پڑھے۔ تو دوسرے میں مع سنن پڑھ لے اتنی بڑی تدقیق شریعت میں نہیں ہے۔ کہ گھڑی سے یا ظل ... سے اور ... اور ... بار یکیوں میں اوقات ضائع کرے فرضوں کے ساتھ ہی سنتیں حضرت علیہ الصلوۃ نے ظہر میں پڑھ لیں۔ قس علے ہذا۔

(۱۰) امام کے ساتھ بعد از رکعت اولے یا تیسری رکعت میں توقف۔ دین عیدہ در سول سے آگے بڑھتے جانا کوئی منع نہیں ہے منع کی کوئی سند نہیں ہے اور سلام پھیرنے تک ٹھیرے۔ (۱۱) مسئلہ ترتیب قضا دادا کی کوئی سند نہیں۔ میں اس کا قائل نہیں۔ (۱۲) جلا ذکر اللہ ... ذکر اسم ربک ان سے وہی ذکر مراد ہے جو بیان رسول اللہ احادیث سے قرآن سے ثابت ہے۔

صفر و ذکر اللہ کسی نبی نے یا کامل ولی نے بطور استمرار نہیں کیا اور نہ یہ ماثور ہے۔ (۱۳) عذاب قبر عالم برزخ ... ثم اماتہ فاقبرہ۔ نبی کریم نے قبر ظاہری پر جاکر اس لئے یوں فرمایا۔ کہ ظاہر کا نشان تحریک تھی جسم ایک جامہ ہے اتر جاتا ہے اس میں تجدید ہوتی ہے (۱۴) قیامت کے دن یہی جسم ہوں گے جو عند الموت ان سے الگ ہوتے ہیں۔ من فی القبور وہی اقبر کے تمام سارے اجزا یا بعض اجزا کا سوال احاطہ علی علم اللہ ہے (۱۵) سات ہزار سال کو قیامت آئے گی۔ قیامت صغری یا کبرے اور کبرے قیامت آئیگی ضرور حشر اجساد جنت ونار سب ہوں گے۔ احاطہ علے ما یعلمہ اللہ کا سوال بیہودہ ہے (۱۶) فوری کرامات کا اصل توجہ (تصرف بالشاہد فی المشاہدات اسپر دجو لیزم تصرف بالروح فی الارواح والمشاہد والمحسوسات ہے۔ مگر اکثر کہانیاں یا مورمن اللہ کو درجہ لقا کو پہنچ جائے۔ باذن اللہ کام کرتا ہے اسمیں اور صاحب توجہ میں ایک یہی فرق ہے۔ کہ صاحب توجہ اپنی نسبت کامیابی کا یقین نہیں کرسکتا۔ اکثر ناکام مرتا ہے حضرۃ سے نقل ہے کہ فلاں آدمی گو ایسے ایسے کام کرتا ہے مگر ناکام نامراد مر جائیگا۔ ایسا ہی ہوا۔ سید جمال الدین صاحب عروۃ الوثقی (اخبار مصر) جس کا شاگرد شیخ عبدہ ہے بڑا صاحب قوت روحانی تھا یعنی قدرت اس کی روح میں کمال تھی۔ ہر ایک سلطان کو ماتحت کرلیتا اور دنیا ادھر سے ادھر کر دیتا تھا آخر ناکام ہی جوانی میں مرگیا کفر و اسلام سے اسے کچھ تعلق نہیں ہے ان خدا سے ان لوگوں کا پیار ہے گو رضا کی راہ سے ناواقف ہیں (۱۷) عمل تعویذ دم جو واقعی موثر ہیں ان کا گر دہی توجہ ہے ایسے لوگ اپنی الصرت کے متعلق کچھ نہیں کرسکتے۔ دعا والے عجیب طور سے کامیابی پہ کامیابی دیکھتے ہیں

(۱۸) قرآن میں دوبارہ آیتیں آنے کی فلاسفی یہ ہے کہ ہر جلسہ میں اپنے اپنے مذاق اور ضرورت اور حالت کیوجہ ہر ایک سامع فیضان پالے صرف ایک ہی مضمون سے یہ مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ بعینہ لفظ بار بار لانا شعراء کا بھی دستور ہے جو فصاحت کے خلاف نہیں ہے بلکہ عین فصاحت ہے گو وجوہ اور مواقع الگ الگ ہیں اور بعض الفاظ میں ایک خاصیت اور تاثیر ہوتی ہے۔ جو اس موقع کے موافق اور محل کے مناسب ہوتی ہے دوسرے الفاظ میں نہیں ہوتی۔ مضمون گو ایک ہی ہو تاکید کرنی بھی مطلوب ہوتی ہے جو اسی لفظ سے پیدا ہوتی ہے

(۱۹) حضرت مسیح پر وہی آیات نازل ہوں تو معانی اور مراد ہوتے ہیں۔ زیارت النبی تمثل ہے اور یہ تمثل معانی اور اعیان بلکہ ذات اللہ سبحانہ کا بھی ہوتا ہے شاہ ولی اللہ نے حضرت ختم الرسالۃ کو ▽ پھر △ □ (حالت اولیٰ) پھر انسانی صورت پر دیکھ کر حضور سے تعبیر پوچھی۔ تو آپ نے اوپر کا تعلق الہٰی یا د نیچے کا تعلق خلق تھوڑا اور پھر حالت ثانیہ عکس اولیٰ اور حالت ثانیہ ہر دو برابر تاویل فرمائی۔ ممکن ہے کہ ... یار میں جسکو دیکھیں وہ بعینہ نہ ملے بلکہ اس کا تمثل ہو چنانچہ پوچھیں تو مرئی انکار کرتا ہے۔ الشیطان لایتمثل بی بعینہ صورت کے متعلق ہے۔ اگر فرضاً بعینہ حضرت کا روح ہے تو بحسب یضل بہ کثیراً ویھدی بہ کثیراً اس سے گمراہی پیدا ہوگئی ہے۔ یعنی مرئی تو وہی روح پاک ہے۔ مگر کلام کا تمثل رائی کے خیال کے مطابق ہوا

(۲۰) اگر منت ماننے اور غیر اللہ کا ذکر بطور تعبد کرے یعنی سمجھے کہ اگر نہ دوں تو فقیر ولی مجھے سخت ضرر پہنچائیگا دے دوں تو میری مشکل حل ہو جائیگی تو وہ نذر غیر اللہ ہوئی۔ اور ایسی اشیاء ما اھل بہ لغیر اللہ میں داخل ہوکر حرام ہیں۔ یعنی میت وخنزیر کے برابر ہے روٹی ہو یا بکرا۔ خواہ بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کریں۔ مردار کیطرح حرام ہے۔ تفسیر عزیزی میں اسکی تفصیل ہے پہلا سیپارہ۔

(۲۱) بابی اور اہل بہا دائرہ اسلام سے خارج ہیں کافر ہیں سود لینا۔ شراب پینا۔ تولی کفار کو حلال جانتے ہیں۔ بسم اللہ سے ان کی ضد ہے۔ صفات الٰہیہ کے منکر۔ غیب الغیب خدا کا نام کوئی نہیں ہے خود خدائی کا دعوے بہاء اللہ کے الفاظ میں موجود ہے۔ وحی کیا پس وہ

ذعون تھا۔ الوہیت کے مدعی کو مفتری والی سزا نہین ملتی۔ محمد علی مدعی ہوا تو جلدی ہی ناکام مرا۔ بہاء اللہ کا دعوی ۴۰ سال ثابت نہیں ہے۔ صداقت کا یہ نشان ہر ایک باطل پرست مین موجود ہے ایسا شخص جو حضرت اقدس کے دعوے مسیح یا مہدی وغیرہ کا منکر ہے گو بزرگ ہے منافق ہے۔

(۲۳) غیر اللہ سے استمداد و سماع پر موقوف ہے جو موتی کو پہلے پہلے تو بوجہ تعلق بقیہ بنیا ہوتا ہے اور پھر بعد از مدت بند ہو جاتا ہے۔ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔ احادیث مین سماع موتی پہلی حالت والا ہے۔

(۲۴) نماز عصر مین نوافل پڑھنے مین اختیار ہے

(۲۵) متعت مین نکاح باطل ہے۔

(۲۶) لا نکاح الا بولی وکلیہما فی الصغیرۃ

(۲۷) ملائکہ کا جنگون وغیرہ مقامون مین نظر آنا مشکل ہے۔

(۲۸) قربانی جس کا مسیح نے حکم دیا وہ صدقہ تھا اس کے صدقے والے احکام ہین۔

(۲۹) اگر ارذل عمر کی حد نہین تو حنفی فقہ مفقود کے معاملہ مین غلط ہے۔

(۳۰) اصحاب کہف کو زندہ کہنا غلط ہے قل اللہ اعلم بما لبثوا۔ جواب ہے۔ ولبثوا فی کھفھم کا

(۳۱) واذ قتلتم نفسا فادارئتم کی تفسیر مین مجھے تامل ہے

(۳۲) انجیل کی نسبت کتاب کا لفظ قرآن کریم مین نہین ہے انجیل کے معنے بشریٰ ہے اس مین صرف بشری ہے اگر کوئی شریعت ہوتی تو اس کا کوئی نشان باقی رہتا۔

(۳۳) وہ بات کیا قرآن کا الہام کیون ہوا۔ جواب۔ غلام احمد ہے اس غلامی کے باعث یہ خاص مکالمہ ایک فضل ہے۔ الہام میں شعرا سابقین اور حکمار کے اقوال سب آسکتے ہین۔

(۳۴) قیامت کے حشر اجساد مین عند الموت کے ہی ذرات ہون گے

(۳۵) من نام او نسی فلیصلہا اذا ذکرہا تذکرہ کے بعد تعجیل نمازی کی ذکر ہے۔

تقاضا یادداران!

تقاضا صاف کرین کیونکہ دفتر مین روپیہ کی سخت ضرورت ہے

قصیدہ

در شان اقدس حضرت خاتم الخلفاء سیدنا مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام

اے غلام احمد و عیسی بن مریم را مثال
بل ز عیسی ہم فزونی تر بہر فضل و کمال (بہ صداقت)

جمع اسد بر زمین مہدی موعود و کرشن
کاسر صلیبا قاتل دجال شال

معدن حلم و حیا و مخزن خلق عظیم
کان عرفان الہی مصدر علم و کمال

مسقط وحی الہی مہبط روح الامین
منبع انوار ایزد مظہر رب الجلال

رحمۃ للعالمین خورشید گردون ہدی
ماہتاب رشد و تجلی در ابلیس ضلال

چون طلوع مہر تو شد بہر اصلاح امم
از زمین شرق آید کفر و ظلمت را زوال

قرص خورشید و قمر در سن ناشی شد سیہ
نور افشان شد چو رویت با ہمہ حسن و جمال

لیک بے نوران ہمے خواہند تا گردد سیاہ
مہر در نعمت صیام و ماہ در وقت ہلال

چون ردو کج را پسندیدند زان شد آسمان
نار افشان بر سر ہر دشمن دین بدسگال

شامت اعمال شان اندر جہان آورد ہجر
قحط و طاعون و زلازل درد و غم رنج و ملال

اے دریغا گر کشادے چشم زین مردم کسی
خود بدیدے تا چہ شد انجام ہر جنگ و جدال

لیکھو و جھوٹی آتھم ڈوی و سعدی چہ شد
وان محی الدین لکھوکے را چہ شد آخر مآل

این چنین باشد دعا این چنین باشد مسیح
کز دم پاکش بمیرد کافرے از قیل و قال

زان سبب درگہ پاکش بود ما را رجوع
یا مسیح اللہ عدو ما بود ما را مقال

یک نظر از لطف خود کن سوے ما بیچارگان
المعطش گویان ہمہ خواہیم کاسات الوصال

از بنای دہایت گر بنوشانی ہمہ
چشمہ بہتر بود از ساغر آب زلال

عرض مخزون گر قبول افتد زہے عز و شرف
این بود او را تمنا این بود اندر خیال

العبد قاضی محمد یوسف احمدی مخزون از پشاور

انتہائی رعایت

براہین احمدیہ

بے جلد

نہایت خوشخط ڈمی کاغذ پر پرانی پرائی کے مطابق چھپی ہوئی

تا اطلاع ثانی بجائے ۵ کے

۔۔ مین ملیگی

۵ نسخے کے خریدار کو ۔۔ اور ۱۰ نسخے کے خریدار کو ۔۔ فی نسخہ کے حساب سے دیجادیگی

جنکو ضرورت ہو وہ جلد منگوائین

دفتر اخبار بدر قادیان سے خریدو

ممیرا

میرے پاس اصلی ممیرا ہے جو میں نے پہاڑی علاقون سے بڑی محنت سے ساتھ مہیا کیا ہے۔ یہان بزرگان ملت نے اس ممیرے کو دیکھا اور پسند کیا اور خریدا بھی ہے اپنے بھائیون کو تا اطلاع ثانی پانچ روپیہ فی تولہ کے حساب سے دونگا۔ اگر کوئی صاحب یہ ثابت کر دیں کہ یہ ممیرا نہیں ہے تو مین قیمت بھی واپس دے دونگا۔ احمدی قدردان اسے خریدیں نیز میرے پاس پشاوری لنگی دکلاہ ہر قسم کی بھی ہے۔

احمد نور ۔ مہاجر ۔ کابلی از قادیان ضلع گورداسپور

مجموعہ فتاویٰ احمدیہ کی خاص رعایت

یہ بڑی مفید عام فقہ احمدی کی کتاب ہے۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان و قلم سے نکلی ہے جس کی فہرست مضامین اخبار الحکم ۲۷ جنوری اور اخبار بدر مورخہ ۲۰ ۔ جنوری ۱۹۱۰ء مین شائع ہو چکی ہے۔ ہر احمدی کے پاس ہونی چاہیئے۔ قیمت ایک نسخہ کامل یعنے ہر سہ جلد ۳ روپیہ اور محصول ۳ ہے لیکن ملکہ چار نسخہ کامل خریدنیوالون کو محصول معاف ہے اور چھ نسخہ کامل کے خریداروں کو محصول بھی معاف اور تیسری جلد مجموعہ فتاویٰ احمدیہ کی ہر ایک ایسے خریدار کو مفت دی جاویگی۔ مجموعہ فتاویٰ احمدیہ کے ملنے کا پتہ

مولوی محمد فضل خان احمدی ڈاک خانہ و مقام چنگہ بنگیال تحصیل گوجرخان (ضلع راولپنڈی پنجاب)

ظہور المسیح یہ کتاب ۱۴۰ صفحے حجم کی قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے جس میں مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کیا گیا ہے اور مخالف کتابوں مثل سیف چشتیائی درہ ورانی کو زیر نظر رکھ لیا گیا ہے اور بطور ضمیمہ وعد اللہ الذین آمنوا منکم پر لطیف تفسیر لکھی ہے جس میں سے سن ظہور المسیح بھی نکالا گیا ہے۔ جلد منگوا لیجئے قیمت ۸/

شری نہہ کلنک اوتار کلنکی اوتار کے ظہور کے بارے میں یہ کتاب شیخ عبد الصمد صاحب ساکن سنور (پٹیالہ) نے تالیف کی ہے نہایت عمدہ پسندیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ رسالہ ہے جس مین آپکی صداقت بدلائل و براہین

ایک سچی شہادت

دماغی کامونکی کثرت کی وجہ سے پانچسال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہو گیا اور قدرتی حافظہ مین فرق آنے لگا تھا طبیعت مین تکان معلوم ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کیوجہ سے مجھے شک بھی ہو گیا تھا کہ میری بائین طرف کے کل اعضا کمزور ہوتے جاتے ہین انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطباء کے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوئے یا عارضی فائدہ ہوا۔ آخرکار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی میں نے استعمال کیا اور اسوقت بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہون ان گولیونکے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہو گئیں میرے تجربہ مین ان گولیون سے زیادہ مقوی دوائی استعمال مین نہیں آئی میری تحریک پر بہت سے دوستون نے ان گولیون کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسے کہ مین نے میں حکیم منشی محمد دین کا مشکور ہون کہ اونہون نے مجھے ایسی دوائی دی۔ راقم محبوب عالم ممبر مال کونسل دربار ٹونک (راجپوتانہ) سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر سرحد صوبہ پشاور۔ ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر اپنے ذاتی تجربہ کے حبوب مقوی کے متعلق دے رہا ہے یہ گولیان تمام عصبی نظام پر از حد مفید اثر کرتی ہین اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق مین بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہین جن لوگون کے دل و دماغ مطالعہ کتب و دیگر امور متعلقہ غور و فکر مثلاً کاروبار عدالت حساب وغیرہ کیوجہ سے کمزور ہو گئے ہون اور تھوڑا سا کام کرنے سے تھک جاتے ہون انشاء اللہ ان گولیون کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آیندہ کیلئے گھنٹون کا کام کرنیکی طاقت پیدا ہو جائیگی یاد رہے کہ ہر قسم کی کمزوری یا تحت نظام عصبی کیحالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے قیمت فی سینکڑہ للعہ سو گولی عہ ۔ علاوہ برین اور کئی امراض باطنی و ظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ ملسکتی ہین از انجملہ سرمہ عجیب۔ دھند جالا۔ پھولا خارش چشم۔ رہنا پانی آنکھون سے جاری رہنا۔ ہیج ہین اور خفیف پھولا کیلئے بینظیر ہے۔ قیمت فی تولہ ہے دوائی سوزاک کہنہ یعنی قرص فی بکس عار سفوف جریان دو ہفتہ کیلئے عہ سفوف مفرح ہاضم دیرینہ فتور ہضم جسمین ترش ڈکار آتے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہوتا طبیعت اُداس بیمل اور کاہل رہتی ہو۔ پیٹ پہلو اور فم معدہ مین گاہ گاہ سوزش ہوتی ہو اور نیند اچھی طرح سے نہ آتی ہون ان تمام شکایات کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت فی بکس عہ پتہ۔ خوش خط بمعہ حالات و مفصل عمر نام اور ڈاک خانہ درج ہون۔ محصول ڈاک و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی دروازہ دیسہ سنگھ ضلع گوجرانوالہ

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

امام الدین صاحب بڑو لی سیالکوٹ
چودہری اللہ دتا صاحب " "
چودہری وردانا " "
علی رضا صاحب بازار کشمی کوہ شملہ
میران بخش صاحب بھمبر
اللہ دتا صاحب دہیرکے وراہ ضلع شاہ پور
عطا محمد صاحب دہیر کے ضلع شاہپور
محمد خان صاحب " " "
نذیر احمد صاحب " " "
شیخ نبی بخش صاحب دہرکوٹ بگہ صوبا۔ بھجو کلان ضلع سیالکوٹ
مستری چراغدین صاحب نظام آباد
محمد دین صاحب کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ
مولا بخش صاحب " "
فضل شاہ صاحب " "
ابراہیم کالا خطائی ضلع لاہور
نظام الدین " " "
ابرار حسین صاحب ٹامسن پریس مصری
مشد تا صاحب دہارڈالہ گوجرات
خداداد صاحب جلال پور جٹان
ساجن ۔ تاروڈال
اہلیہ اسمٰعیل صاحب پٹواری کلاس وال ضلع سیالکوٹ
اسلام دین صاحب ڈھپیوال حال وارد بمبئی ۔ شرقپور لاہور
عیسیٰ " " "
میان عبد الغنی صاحب " "
مسماۃ سہاگن اہلیہ عیسیٰ " "
فضل دین صاحب " "
حیات محمد صاحب شیخوپور گجرات
میان جان " "
نواب علی
حیدر علی

فتح دین صاحب ٹہیکدار اکولہ۔ بہار
شاہ محمد صاحب حاتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ
شمس الدین صاحب سیدیکل سٹوڈنٹ پبلک ہسپتال لاہور
صادق حسین صاحب لائلپور
قدرت اللہ خان صاحب بعدال ضلع گورداسپور
میان حاکم صاحب جٹ کتھلیان ضلع سیالکوٹ
میان مولا بخش صاحب بگہ اجنالہ ضلع امرتسر
میان احمد الدین صاحب گجراتی حال وارد لاہور
میان چراغدین صاحب ایجنٹ پٹھان کوٹ
ننھے خان کنسٹبل فیروزپور
میان فضل احمد صاحب سیلپور
میرزا احمد حمید صاحب محلہ پڑ یاران ۔ لاہور
میان اللہ دتا صاحب معہ اہلیہ چک نمبر ۲۹۵ لائلپور
علی محمد صاحب " "
غلام محمد صاحب " "
امام بخش صاحب " "
مسماۃ حکم بی بی " "
مسماۃ بیگم بی بی " "
میان عبد المجید صاحب شاہکوٹ ضلع جالندھر
نادر خان صاحب ڈہونگہ ضلع گوجرات
غلام نبی صاحب کمپوزیٹر گورنمنٹ پریس شملہ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین پروپرائٹر کے لئے چھاپا گیا